سوال

(250) رشتہ طلب کرنے والے کفو کو مسترد کرنا نیکی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اپنی ایک مشکل کا حل چاہتی ہوں۔ میں چوبیس برس کی ایک نوجوان لڑکی ہوں۔ میرے ساتھ شادی کا خواہش مند ایک نوجوان آیا جس نے اپنی یونیورسٹی کی تعلیم مکمل کرلی ہے اورایک دینی گھرانے سے اس کا تعلق ہے، میرے والد نے اس رشتہ پر رضامندی کا اظہار کردیا ہے اور مجھ سے مجلس میں آنے کے لئے کہاتاکہ میں اس نوجوان کو دیکھ لوں تو میں نے اسے دیکھا اوراس نے مجھے۔ میں نے اسے پسند کیا اوراس نے مجھے، کیونکہ ہمارے دین حنیف نے اس موقع پر ایک دوسرے کو دیکھنے کی اجازت دی ہے لیکن جب میری والدہ کو یہ معلوم ہواکہ اس نوجوان کا ایک دینی گھرانے سے تعلق ہے تواس نے اس نوجوان اور میرے والد کی رائے کے برعکس دنیا کو ترجیح دی اور قسم کھا کرکہا کہ یہ رشتہ کسی صورت بھی نہیں ہوسکتا میرے والد نے بہت کوشش کی لیکن بے فائدہ۔۔۔۔۔ توسوال یہ ہے کیا اس مسئلہ میں مجھے یہ حق حاصل ہے کہ میں شریعت سے مطالبہ کروں کہ وہ میرے اس مسئلہ میں مداخلت کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرامر واقعہ اسی طرح ہے جس طرح سائلہ نے ذکرکیا ہے تواس کی والدہ کو اس سلسلہ میں اعتراض کا نہ صرف حق نہیں بلکہ اعتراض کرنا حرام ہے اوراے لڑکی!اس سلسلہ میں تیرے لئے اپنی والدہ کی اطاعت بھی لازم نہیں ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ کا ارشادگرامی ہے کہ''اطاعت توصرف نیکی میں ہے ''اوریہ نیکی نہیں یہ رشتہ طلب کرنے والے کفو کو مسترد کردیا جائے بلکہ نبی کریم ﷺ کا تویہ ارشاد ہے کہ''جب تم میں سے کوئی ایسا شخص رشتہ طلب کرے جس کا دین واخلاق تمہیں پسند ہوتواسے رشتہ دے دو، ورنہ زمین میں فتنہ اور بڑا فساد رونما ہوجائے گا''اوراگر بوقت ضرورت اس مسئلہ کے لئے عدالت میں جانا پڑے تواس میں بھی کوئی حرج نہیں۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 339

محدث فتویٰ